Thematic Quranic Translation Series - Installment 116
(In English and Urdu)

CHAPTER AL-FATEHA (1)

A Most Rational & Strictly Academic Re-translations

. . . . .

سلسلہ وار موضوعاتی تراجم کی قسط نمبر116

سورة الفاتحہ [1]

ایک خالص علمی اور شعوری ترجمہ

اُردو متن انگلش کے بعد

(URDU Text follows the English one)

PRELUDE

As the name of this Chapter (Al-Fateha – The Opening One) highlights, it opens up the Book of Divine Guidance known as Al-Quran. This represents the 1st Chapter of the magnificent Quran as compiled and communicated to us by Mohammad pbuh, the Messenger of God, a great teacher and leader of men, and a general. This small Chapter consists of a petition on behalf of the humanity, in the Divine Court of the most exalted entity of the Creator of this Universe, to show it the true path to a peaceful evolution towards its appointed destination with protection from the evil ways adopted by the ever present powerful segments of human societies.

Chapter Al-Fateha (1)

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ الْحَمْدُ لِلَّـهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣﴾ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾

Transliteration

Bismillaahir Rahmaanir Raheem (1) Alhamdu lillaahi Rabbil 'aalameen (2) Ar-Rahmaanir-Raheem (3) Maaliki Yawmid-Deen (4) Iyyaaka na'budu wa lyyaaka nasta'een (5) Ihdinas-Siraatal-Mustaqeem (6) Siraatal-lazeena an'amta 'alaihim ghayril-maghdoobi 'alaihim wa lad-daaalleen (7).

A Specimen of Traditional Translations:

In the name of God, The Most Gracious, The Dispenser of Grace: **(1)** All praise is due to God alone, the Sustainer of all the worlds, **(2)** The Most Gracious, the Dispenser of Grace, **(3)** Lord of the Day of Judgment! **(4)** Thee alone do we worship; and unto Thee alone do we turn for aid. **(5)** Guide us the straight way. **(6)** The way of those upon whom Thou hast bestowed Thy blessings, not of those who have been condemned [by Thee], nor of those who go astray! **(7) (Asad)**

A Translation in the True Light of the Quran

With due recognition of the great attributes (bi-ismi – بِسمِ) of utmost, extensive and constant compassion and benevolence (Al-Rahman al-Rahim – الرحمان الرحیم) of that Entity Which holds the Absolute and Sovereign Authority (Al-Laah - اللہ), all praise and tributes are due to that Supreme Authority of this Universe who is the Sustainer/Nourisher of all nations on the globe and all the worlds (Rabbil Aalameen – ربِّ العالمین) (2); He alone is the source of utmost, extensive and constant compassion and grace (Al-Rahmaanir Raheem – الرحمان الرحیم) (3); Who is the Lord of that stage of life when His prescribed discipline will prevail and He will be the sole arbitrator of the Day of Judgment (**Maaliki Yawmid-Deen – مالکِ یوم الدین**) (4). O Lord, we pursue the purpose and the target determined by You (iyyaaka na'budu – اِیّاک نعبُد), and it is You whom we ask for help in its course (5); we implore you to show us the straight and stable path (Siratul Mustaqeem – صراط المستقیم) (6), the path of those whom you have rewarded; who have not sustained your wrath; and who have not gone astray (7)۔

[اردو متن کی ابتدا یہاں سے ہوتی ہے]

سلسلہ وار موضوعاتی تراجم کی قسط نمبر116

سورۃ الفاتحہ [1]
ایک خالص علمی اور شعوری ترجم

پیش لفظ

جیسا کہ اس سورۃ کا نام روشنی ڈالتا ہے {الفاتحہ = کھولنے والی}، یہ سورۃ اُس الہامی صحیفے کوجو قرآن کے نام سے جانا جاتا ہے، ہمارے سامنے کھول دیتی ہے۔ یہ قرآنِ عالی شان کی اُس اولین سورت کی نمائندگی کرتی ہے جسے ہمارے پیارے رسول اللہ، محمد صل اللہ علیہ و سلّم نے ,ترتیب دیا اور ہم تک پہنچایا ,جو انسانوں کے ایک عظیم اُستاد، ایک عظیم لیڈر اور ایک آزمودہ کار جرنیل تھے۔ یہ چھوٹی سی سورت عالمِ انسانیت کے اُس استغاثے پر مشتمل ہے جو کائنات کے سب سے مقتدر وجود ، یعنی خالق کی عدالتِ عُظمیٰ میں اس التجا کے ساتھ پیش کیا گیا کہ ہمیں ایک متعین کردہ منزلِ مقصود کی جانب ایک پُر امن ارتقا کا سچا راستہ دکھا دیا جائے۔ وہ راستہ جو انسانی معاشروں میں ہمیشہ سے موجود طاقتور استحصالی طبقات کی اختیار کردہ شیطانی راہوں سے تحفظ دیتا ہو۔

سورۃ الفاتحہ [1]

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ (١) الْحَمْدُ لِلَّـهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (٢) الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ (٣) مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ (٤) إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (٥) اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (٦) صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ (٧)

روایتی تراجم کا ایک نمونہ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے (1) تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے (2) رحمان اور رحیم ہے (3) روز جزا کا مالک ہے (4) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں (5) ہمیں سیدھا راستہ دکھا (6) اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، جو معتوب نہیں ہوئے، جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں(7) [مودودی]

قرآن کی سسچی روشنی میں علمی و شعوری ترجمہ

اُس ذاتِ عالی مقام کی بھرپور، وسیع اور دائمی جاری رہنے والی صفتِ [اسم] مہربانی و رحمت [الرحمان الرحیم] کے اعتراف کے ساتھ جوانتہائی خودمختار اور اقتدارِ اعلیٰ کا مالک ہے [اللہ]؛[1] تمام تر حمد و ستائش کا سزاوار وہی مقتدرِ اعلیٰ ہے جو تمام اقوامِ عالم/تمام دنیاوں کا پروردگار ہے

[2]- وہی بھرپور اور دائمی مہربانی و رحم عطا کرنے والا ہے [3]، جو اُس دور کا بھی مالک ہے جب اُس کے دین کا غلبہ ہوگا اور جو فیصلے کے دن تمام اختیار کا مالک ہوگا- [یوم الدین] [4] ہم سب تیرے مقصود و منشاء کی ہی پیروی کرتے ہیں، اور اِس ضمن میں تجھ سے ہی اعانت کے طلبگار ہوتے ہیں [5]- ہمیں زندگی کے سیدھے اور مستحکم راستے کی جانب راہنمائی فرما دے [6]؛ اُن جماعتوں کے راستے کی جن پر تُو نے نعمتیں نازل فرمائیں؛ جن پر تیرا غضب نازل نہ ہوا اور جو گمراہ نہ ہوئے [7]-